

## سوال

کیا مکہ اور مدینہ کے کبوتروں میں کوئی خصوصیت پائی جاتی ہے؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مکہ اور مدینہ کے کبوتروں میں کسی قسم کی کوئی خصوصیت نہیں پائی جاتی صرف اتنی بات ہے کہ مکہ اور مدینہ میں یہ کبوتر جب تک حرم کی حدود میں ہوں انہیں نہ تو شکار کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی انہیں وہاں سے بھگایا جاسکتا ہے کہ باہر جاکر شکار کر لیا جائے۔

اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عمومی فرمان ہے :

( بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرام قرار دیا ہے یہ مجھ سے قبل کسی کے لیے حلال نہیں کیا گیا اور نہ ہی میرے بعد کسی کے لیے حلال ہوگا ، اور میرے لیے بھی دن کے کچھ وقت کے لیے حلال کیا گیا اس کی نباتات نہیں کاٹی جائیں گی اور نہ ہی درخت کاٹا جائے گا اور نہ ہی اس کا شکار بھگایا جائے گا ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 1349 ) -

اور صحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

( بلاشبہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ حرام کیا تھا اور میں مدینہ کو اس کے دونوں حروں کے درمیان حرام قرار دیتا ہوں اس کا درخت نہیں کاٹا جائے گا اور نہ ہی اس کا جانور شکار کیا جائے گا ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1360 ) -

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے آمین -

مستقل اسلامی ریسرچ اور فتاویٰ کمیٹی سعودی عرب - .